AUTHORIZED FOR PUBLIC DISCLOSURE

پلان برائے ماحولیاتی وسماجی تحفّظ برائے مشکاف (سیلاب کی آبپاشی کا منصوبہ)

ایگزیکیٹیو سمری یا مختصر خلاصہ :

تعارف:

بلوچستان کو پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے ، پاکستان کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں ، بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کا سب سے زیادہ خطرہ ہے اور وہ پانی سے متعلق ترقیاتی چیلنجوں کا ازالہ کرنے اور ان کا انتظام کرنے میں کم سے کم قابل ہے۔ شدید لیکن خوفناک اور بے قابو بارشوں سے پیدا ہونے والا سیلاب کا پانی بلوچستان میں پانی کا سب سے بڑا قابل استعمال وسائل ہے۔ توسیع شدہ خشک سالی اور تباہ کن سیلاب عام ہیں اور مستقبل کے موسمی تبدیلیوں کے ساتھ بدتر ہونے کی توقع ہے۔ بارش کا پانی بے قاعدگی سے آب پاشی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم ، صوبے میں سیلاب کی آبپاشی عام طور پر ناقص انتظام اور ناقص انفراسٹرکچر پر انحصار کرتی ہے، جس کی وجہ سے یہ نسبتاً ناکارہ اور نتیجہ خیز ہے۔ سطح کے پانی کی عدم دستیابی اور محدود انفراسٹرکچر کے پیش نظر زمینی پانی ایک اہم وسیلہ ہے۔ زمینی پانی مجموعی آبی وسائل کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے ، لیکن اس کی تقابلی ، انحصار و موجودگی کا مطلب ہے کہ اس کی زیادہ مانگ ہے۔ زمینی پانی کافی حد تک نکالا گیا ہے اور اس کی وجہ سے صوبے کے بہت سے علاقوں میں زیر زمین پانی کی سطح میں بڑی کمی واقع ہوئی ہے۔ بارش کی کم تعدد کے پیش نظر ، زیرزمین پانی کی ری چارجنگ محدود ہے۔

زراعت بلوچستان کے پانی کے استعمال کا ستانوے (97) فیصد استعمال کرتی ہے۔ حکمرانی کے چیلنجوں اور سرمایہ کاری کی کمی کی وجہ سے ، معدنیات اور توانائی کے وسائل کی بہتات کے باوجود یہ صوبہ زراعت پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے (زراعت سال 2010-2011 میں صوبائی جی ڈی پی GDP ک کا 30 فیصد سے زیادہ) ۔ گندم ، سیب ، انگور ، سبزیاں ، جو ، دودھ اور گوشت سمیت اہم زرعی مصنوعات کے ساتھ خاص طور پر باغبانی کے لئے ٹیوب ویل آبپاشی کی توسیع سے بڑے پیمانے پر معاشی ترقی ہوئی ہے۔

بلوچستان میں پانی کی قلت کا سب سے زیادہ خطرہ دیہی غریب ، خاص طور پر خواتین اور بچے ہیں۔ بہت ساری دیہی برادریوں میں پینے کے صاف پانی (بشمول پینے کے پانی) کی فراہمی اور مناسب صفائی کی کمی ہے۔ اس سے صحت اور انسانی ترقی پر بڑے اثرات پڑتے ہیں۔ نیم آب و ہوا والے بلوچستان میں غذائی تحفظ کو اہمیت دینے والے آبپاشی کیلئے پانی اہم ہے۔ بلوچستان میں بیشتر دیہی غریب غیر منحرف سطح کی آبپاشی (یا تو سیلاب کی آب پاشی یا بارش) پر منحصر ہیں ، یا مویشیوں پر مبنی پیداوار صوبے کے وسیع لیکن نسبتاً غیر پیداواری علاقوں میں ہے۔ موجودہ تناظر میں ، دیہی معاشیات کو بہتر بنانا اور معاشی نمو کو تیز کرنے کے لئے صوبے کے پانی کے کم وسائل کے بڑے پیمانے پر بہتر انتظام (Management) کی ضرورت ہے۔

مربوط پروگرام برائے انتظام و ترقیء وسائل وذرائع آب، بلوچستان

حکومتِ بلوچستان، ورلڈ بینک گروپ (World Bank Group) کے ادارے، ایسوسیشن برائے بین الاقوامی ترقی (IDA) کی امداد اور محکمہ آبپاشی و دیگر محکمجات، نجی شعبہ اور بلوچستان کے عوام کی معاونت سے مربوط پروگرام برائے انتظام و ترقیء وسائل وذرائع آب، بلوچستان پر عمل درآمد کر رہی ہے۔ اس ضمن میں حکومتِ بلوچستان آب پیمائی کے انتظام و ترقی کے لئے مالی امداد دے گی۔ پروگرام سے فائدہ اُٹھانے والی کمیونیٹی، ترقیاتی کاموں میں شمولیت اور پراجیکٹ کے مالی اشتراک برائے زرعی ترقی کے منصوبوں (میچنگ گرانٹس) میں مالی حصہ داری کے ذریعے مدد کرے گی۔ ورلڈ بینک (World Bank)، اداراتی استحکام و تشکیلِ نو، تربیت ذریعے صوبے میں مربوط انتظام وترقیء ومسائل و ذرائع آب کی بتدریج بنیاد تشکیل دی جا رہی ہے۔ پروگرام ناڑی (Basin)میں مربوط انتظام وترقیءو مسائل و ذرائع آب کے ترقیاتی منصوبوں پر کمیونٹی یا مقامی آبادی کے تحرک وشمولیت کے ذریعے اطلاق کر رہی ہے۔

مشکاف سیلاب کی آبپاشی کا منصوبہ :

مشکاف منصوبہ سیلاب کے پانی پر انحصار رکھنے والا آبپاشی کے نظام کا منصوبہ ہے۔ یہ اسکیم بند کی بحالی سمیت چار شاخوں/نالوں (مشکاف 1، مشکاف 2، لُنڈي 1، لُنڈي 2) پر مشتمل ہے۔ یہ چار شاخیں مزید تئیس (23) چھوٹی شاخوں (Water Course) پر مشتمل ہیں۔

پلان برائے ماحولیات وسماجی تحفظ (ESMP) :

یہ پلان ESMP ان مخصوص حصوں پر مشتمل ہے: **BIWRMDP** کا تعارف ، انضباطی اور پالیسی کے جائزے ، ادارہ جاتی اور عمل درآمد کے انتظامات ، شکایات کے ازالے کا طریقہ کار ، اور ٹھیکیدار کی ضروریات یعنی عملہ ، ٹھیکیداروں کا ماحولیات اور سماجی انتظام پلان **(CESMP)** اور صحت و حفاظت کا پلان **(HSP)**

بند اور سیلابی آبپاشی نظام مطلق معلومات اور نقطہ آغاز اس رپورٹ کے مخصوص حصوں {یعنی انجینئرنگ کی سرگرمیاں؛ ماحولیات اور سماجی بنیادی خطوط(محیطی ہوا، شور،پانی کا معیار)، اثر و تخفیف، کمیونیٹی اور اسٹاک ہولڈر کی مشاورت، اور عمل درآمد بجٹ} میں مہیا کی گئی ہے. **ESMP** صوبائی اور قومی قانون سازی ، اور عالمی بینک کی سیف گارڈز آپریشنل پالیسیاں (OPs) کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔

تجویز کردہ کام کی سرگرمیاں :

منصوبے کی اہم سرگرمیوں میں سے ویئر کے ڈھانچے کو بہتر کرنے اور بڑھانے پر مشتمل ہیں ، ویئر مجموعی طور پر 3.4 میٹر اونچا ہوگا۔ پرانا ویئر 2.4 میٹر اونچائی پر مشتمل تھا جس میں 1 میٹر کا اضافہ کیا جائیگا (اس طرح ، کُل اونچائی 3.4 میٹر ہوجائیگی)
منصوبے کے لئے تجویز کردہ کام کی سرگرمیاں درجذیل ہیں:

- مشکاف ویئر کی بحالی / بلندی
- پانی کی باقاعدگی کے ڈھانچہ (لُنڈي 1) کی تعمیر
- پانی کی باقاعدگی کے ڈھانچہ (لُنڈي 2) کی تعمیر
- پانی کی باقاعدگی کے ڈھانچہ (مشکاف 1) کی تعمیر
- پانی کی باقاعدگی کے ڈھانچہ (مشکاف 2) کی تعمیر
- ویئر کے نچلے حصے میں چھوٹی نہر (Under -sluice) کی تعمیر
- ویئر کی بحالی، لمبائی اور چوڑائی کا کام
- تقسیمی ڈھانچے کی تعمیر
- فیڈنگ نہروں کی تعمیر
- پانی کے نکاس کے ڈھانچوں کی تعمیر

وابستہ کام کی سرگرمیوں میں ٹھیکیدار کے لئے عارضی کیمپ کی تعمیر بھی شامل ہے. ٹھیکیدار کا مین کیمپ سماجی تحفّظ کے پہلوؤں کو مدِنظر رکھتے ہوئے قائم کیا جائیگا۔ مین کیمپ میں تعمیراتی مسالا بنانے والا پلانٹ، بجلی کی فراہمی کے لئے جنریٹر، ورکشاپ، دفاتر، رہائش کوارٹرز، مٹیریل اور سامان کے سٹوریج کے کمرے، صحت صفائی، بہبود اور طبی امداد، پانی کی نکاس کا نظام اور گاڑیوں کی پارکنگ کی سہولیات شامل ہیں۔ سول ورکس کی تکمیل کے بعد کیمپ کو ختم کردیا جائیگا۔

ماحولیاتی اور سماجی بیس لائن :

مشکاف منصوبا تحصیل دھاڈر، ضلع کچھي/بولان میں موجود ہے۔ کوالٹی ٹیسٹنگ سروس (QTS) کراچی کی مدد سے منصوبے کی ارضیات، آب وہوا، درجہ حرارت، ہوا کے معیار, زیرزمین اور (Satahee Pani) پانی کے معیار کے کی ٹیسٹنگ کی گئی۔ لیبارٹری ٹیسٹ کے رزلٹ کی تفصیلات اس رپورٹ کے سب سیکشن 4.1 میں دی گئی ہیں۔ اسکے علاوہ ٹیسٹ رپورٹ کی کاپیاں اپنڈکس ایچ میں لگائی گئی ہیں۔

آلودگی پھیلانے والی اجزاء میں مخصوص مادہ (PM_{10}) نائٹروجن آکسائیڈ (NO)، کل معلق ذرات (TSP)، سلفر ڈائی آکسائیڈ (SO_2)، کاربن ڈائی آکسائڈ(CO_2)، سیسہ(PB) اور نائٹروجن ڈائی آکسائڈ (NO_2) کو مانیٹر کیا گیا۔ ٹیسٹ کئے گئے آلودگی پھلنے والے اجزاء کا قومی ماحولیاتی کوالٹی (NEQs) اور عالمی ادارہ صحت (World Health Organization) کے سٹینڈرڈز / معیار سے موازنہ کیا گیا۔ آلودگی کی مقدار کم سے کم قابلِ قبول مقرر حد سے کم پے گئی، اس سے اخذا کیا جا سکتا ہے کے منصوبے کا علاقے میں ہوا کی کوالٹی مجموعی طور پر بہت اچھی ہے۔ سیکشن 4.13 میں ہوا کی کوالٹی کی بیس لائن کی تفصیل دی گئی ہے۔

مجموعی طور مشکاف منصوبے الگ الگ جگھوں سے زیرِ زمین اور سطح کے پانی کے آٹھ (08) نمونے (7 سطح کے پانی کے اور 1 زیرِ زمین) نمونے لیے گئے۔ان نمونوں کا ظاہری، حیاتیاتی/بائیولوجیکل اور کیمیائی طور پر تجربہ کیا گیا اور انکا قومی ماحولیاتی کوالیٹی (NEQs) عالمی ادارہ صحت (World Health Organization) کے سٹینڈرڈز سے موازنہ کیا گیا۔ ان نمونوں میں ماحولیاتی آلودگی کا باعث بننے والے بہت سے اجزاء پائے گئی، جن کی تفصیل سیکشن 4.1.2 میں دی گئی ہے۔

ہوا کے تجزیے کے دوران قریبی جگھوں پر آواز کی آلودگی کے ٹیسٹ کئے گئے۔ آواز کی مقدار قومی ماحولیاتی کوالیٹی اور عالمی ادارہ صحت (World Health Organization) کے مقررہ حد سے کم پائی گئی۔

منصوبے کے کام کرنے کے راستے پر کسی بھی قسم کی درخت کی کوئی اقسام موجود نہیں، منصوبے کی سرگرمیوں سے درختوں کا کوئی بھی نقصان نہیں ہوگا۔ نالوں کی دونوں سائیڈوں پر کچھ گِنی چنّی جھاڑیاں (جیسا كه سیسبنیا، بسپنسو، آک، گم، کرینج/کیرنگ، حلاکسیلوں ایس پی اور الھگی کمالورم) پائی گئیں۔

ماحولیاتی ادبی جائزے کے مطابق پراجیکٹ کے علاقے میں حیوانات کی متعدد اقسام کی موجودگی، اور ممکنہ موجودگی کی نشاندھی کی گئی۔ درج ذیل معیار پر اترنے والے حیوانات اہم حیوانات کی حیثیت رکھتے ہیں:

- نیچر یا قدرت کے تحفظ کے بین الاقوامی ادارے (IUCN) کی سرخ فہرست میں درج معدوم ہونے کے خطرے سے دو چار یا غیر محفوظ حیوانات کی اقسام
- بلوچستان کی جنگلی حیوانات کے تحفظ، بچاؤ اور انتظام کے قانون، 2014 (BWPPCM Act, 2014) کے تحت تحفظ دئیے گئے حیوانات

پراجیکٹ کی جگہ ان جانوروں (جیسے کے پھاڑی بکری، بھیڑیا، لومڑی، گیدڑ، افریقی بجّو، نیولا، جنگلی سور، وغیرہ وغیرہ) میں سے کوئی بھی اقسام نہیں پائے گئی۔

علاقے کے پرندوں میں؛ رام چڑیا/کنگ فشر، حُد حُد، مینا، طوطا، تھتھیرا، بُلبُل، چڑیا، باز، کوا وغیرہ شامل ہیں، سروے۔ دوران پراجیکٹ کی جگہ کسی بھی قسم کا کوئی گھونسلا نہیں پایا گیا۔

سماجی ومعاشی پروفائل (بیس لائن)

مشکاف، مشکاف اسٹیشن، دشتری، لُنڈي قدیم، کچھ کھوسا، اور لُنڈي روجھان کے دیہات کے پروفائل

زبان : مشکاف، مشکاف اسٹیشن، دشتری، لُنڈي قدیم، کچھ کھوسا، اور لُنڈي روجھان کے دیہات میں بلوچی، براہوی زبان بولی جاتی ہے۔ ان علاقوں میں رابطہ کاری کے لیے اردو اور سندھی زبان کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

معاشرتی ادارے : ان چھے دیہاتوں میں رہنے والی قوموں میں بلوچ اور براہوی قبائل شامل ہیں۔ سارے دیہاتوں میں قبائلی نظام لاگو ہے، اور تنازعات اور مسائل و شکایات کے حال کے لئے اسے ملکی نظام پر ترجیح دی جاتی ہے۔ مشکاف گاؤں کے رہائشی کھوسہ، بنگلزئی، رئیسانی، رند باروزئی اور لہری قبائل، مشکاف اسٹیشن گاؤں کے رہائشی بنگلزئی اور رند قبائل، دشتری گاؤں کے رہائشی بنگلزئی قبیلہ، لنڈی قدیم گاؤں کے رہائشی کھوسہ اور جمالی قبائل اور لنڈی روجھان اور کچھ کھوسہ گاؤں کے رہائشی کھوسہ قبائل سے تعلق رکھتے ہیں

حکومتی ادارے : اس وقت قوم کے منتخب صوبائی اور ملکی نمائندے اپنے اپنے حلقوں میں ترقیاتی کاموں کے زمیدار ہیں، اس سے پہلے لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے تحت حکومت کے منتخب کئے گئے نمائندے یونین کونسل، گاؤں اور ضلع کی سطح پر ترقیاتی کاموں کے زمدر تھے۔ یونین کونسل کی سطح پر یونین کونسل کا چیئرمین اور کونسلر ترقیاتی کاموں کے ذمہ دار تھے۔ ضلع کونسل کی سطح پر، ضلع کونسل چیئرمین کی رہنمائی میں ترقیاتی کاموں کی ذمہ دار تھی۔ ضلع انتظامیہ، کمشنر، ایڈیشنل کمشنر، ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر، ذمہ دار افسران اور ریوینیو یا مالیات کے سرکاری ملازمین پر مشتمل ہوتی ہے۔

امن وامان کی صورحالت : ضلع کچھی اور چاروں چینلوں اور ویئر کے علاقے میں ضلع انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں (پولیس اور لیویز) کے زیر انتظام ہیں۔ ان علاقوں میں امن وامان کی صورتِ حال نارمل ہے۔

تعلیم : لڑکوں کے لئے مشکاف گاؤں میں ایک مڈل اسکول اور ایک ہائی اسکول، لُنڈی روجھان گاؤں میں ایک مڈل اسکول، کچھ کھوسہ میں ایک پرائمری، دشتری میں ایک پرائمری اسکول اور مشکاف اسٹیشن میں ایک پرائمری اسکول ہے۔ لڑکیوں کے لئے مشکاف گاؤں میں ایک مڈل اسکول، کچھ کھوسہ میں ایک پرائمری سکول، مشکاف اسٹیشن گاؤں میں ایک پرائمری اسکول ہے۔ لنڈی قدیم، لنڈی روجھان اور داشتری میں لڑکیوں کے نام لڑکوں کے پرائمری اسکول کے رجسٹر میں درج ہیں۔

صحت : مشکاف میں دو بیسک ہیلتھ یونٹ یا بنیادی صحت مرکز ہیں جن میں سے ایک فنکشنل ہے، جو پورے چھے دیہاتوں کو بنیادی صحت مہیا کر رہا ہے۔ تاہم صحت کے مرکز میں آلات اور طب کی مطلق اشیاء، بشمول ادویات کی شدید کمی ہے۔ طبی عملے بالخصوص لیڈی ڈاکٹرز کی تعداد کم ہے۔ مرکز میں صرف ابتدائی طبی امداد فراہم کی جاتی ہے، ایمرجنسی کی صورت میں مریضوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال سبی یا کوئٹہ بھیجا جاتا ہے۔

پانی کی سپلائی اور صحت وصفائی : صِرف مشکاف گاؤں میں پانی کی سمپلا کا نظام موجود اور فنکشنل ہے، دشتري گاؤں کا موجودہ پانی کی سپلائی کا نظام نقارہ ہے، دشتري، مشکاف اسٹیشن، لُنڈی قدیم، لُنڈی روجھان اور کچھ کھوسہ کے رہائشی پانی کی سہولت سے محروم ہیں اور ان میں سے کلی لوگ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے دور سے پانی بھر کے آتے ہیں اور کچھ لوگ زیرِ زمین پانی کو پینے اور گھریلو استعمال کے لیے ترجیح دیتا ہے۔ چھ دیہاتوں میں نکاسی آب کا کوئی نظام موجود نہیں۔

ذرائع آمدورفت اور سڑکیں : سارے چھ دیہات ڈھاڈر شہر(ضلع ہیڈکوارٹر) سے 3 سے 15 کیلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہیں. دیہاتوں کو سبی اور ڈھاڈر شہر سے ملنے والی سڑکیں پکی اور صحیح حالت میں ہیں۔ یہاں حکومت کے تحت چلنے والا ٹرانسپورٹ کا نظام موجود نہیں، بیشتر افراد پبلک ٹرانسپورٹ (رکشا، ٹویوٹا پک اپ) کی جگہ اپنی خریدی موٹرسائیکل کے استعمال کو ترجیح دیتے ہیں۔ پرائیویٹ کمپنیاں، ڈھاڈر شہر سے دوسرے شہروں بشمول کوئٹہ اور سکھر کے لئے بسیں چلائی جاتی ہیں۔ شہر کے اندر رکشا اور باہر کے لئے پک اپ وغیرہ چلتی ہیں۔

ثقافتی یا کمیونیٹی کی جگہین :(کُل 7 قبرستان) مشکاف گاؤں میں دو قبرستان اور باقی پانچ دیہاتوں میں ایک ایک قبرستان ہے۔ :(کُل 7 مساجد) مشکاف میں پانچ؛ لُنڈی روجھان، لُنڈی قدیم اور کچھ کھوسہ میں دو دو؛ دشتري میں تین اور مشکاف اسٹیشن گاؤں میں پانچ مساجد موجود ہیں۔ یہ ثقافتی جگہین نالوں کی تعمیر وبھالی اور ان پر کام کرنے کے رقبے میں شامل نہیں اور تعمیراتی کاموں سے متاثر نہیں ہونگے۔

سماجی تنظیمیں : علاقے میں ایک غیر سرکاری تنظیم (NGO) "بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن (BEF) تعلیم کے شعبے پر کام کر رہی ہے۔

AUTHORIZED FOR PUBLIC DISCLOSURE

پراجیکٹ کی معلومات : چھبون دیہات کے افراد کو پراجیکٹ کے تحت کئے جانے والے ترقیاتی کاموں کی تفصیل اور انکے شیڈول یا اوقات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ پراجیکٹ کے عملہ نے یہ معلومات کمیونیٹی کی مشاورت و شمولیت کی مدد سے میٹنگز میں فراہم کی۔

گھروں کی سطح کا پروفائل :

سیمپل یا نمونے : پچیس فیصد متفرق گھروں کو گھروں کے بیس لائن سروے کے لئے منتخب کیا گیا۔ اس ضمن میں مشکاف، لُنڈی قدیم، لُنڈی روجھان، کچھ کھوسہ، دشتري اور مشکاف اسٹیشن گاؤں کے 149 مرد اور 27 خواتین کے انٹرویو لیے گئے۔ خواتین کی ضروریات اور رائے کو ریکارڈ کرنے کے لیے الگ سے میٹنگز کا انتظام بھی کیا گیا

مردوں کی عمر : سروے میں شامل افراد میں 2.7 فیصد مرد افراد کی عمریں 20 سال یہ اس سے کم، 14.8 فیصد 21 اور 30 سال کے درمیاں، 25.5 فیصد 31 سے 40 سال کے درمیان، 15.4 فیصد 41 سے 50 سال کے درمیان، 20.1 فیصد 51 سے 60 سال کے درمیان 13.4 فیصد 61 دی 70 سال کے درمیان اور 8.1 فیصد 70 سال یہ زائد کی عمر کے تھے۔

خواتین کی عمر : سروے میں شامل خواتین کی عمریں میں 14.8 فیصل 20 یا کم، 33.3 فیصد 21 سے 30 کے درمیان، 25.5 فیصد 31 سے 40، 25.9 فیصل 41 سے 50 اور 14.8 فیصد 51 سے 60 سال کی تھی۔

خاندان کی تعداد اور رجحانات : 12 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط تعداد 1 سے 5، 31 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط 5 سے 10، 26 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط تعداد 10 سے 15 اور 31 فیصد گھرانوں میں افراد کی اوسط 15 یا زائد پائی گئی۔ دیہات میں 56.25 فیصد خاندان مشترکہ طور پر رہتے ہیں۔ اس نظام کے تحت، خاندان کا بزرگ کو عموماً عمر میں بھی سب سے زیادہ ہوتا ہے، سب افراد کی نگرانی اور دیکھ بھال کرتا ہے، اور گھر کے اندر اور باہر کے فیصلہ کرتا ہے۔ یہ نظام بیروزگاری اور معاشی مسائل کی صورت میں افراد کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ دیہات کے کام کرنے والے گھرانوں کے افراد مشترکہ زمین پر کام کرتے ہیں اور مشترکہ آمدنی کو گھرانے کے اخراجات کا لئے استعمال کرتے ہیں، بشمول بزرگ افراد اور رشتےداروں کی مدد کے لئے، جو کام نہیں کر سکتے۔

تعلیم کا درجہ (مرد) : سروے میں شامل افراد میں سے 48.3 فیصد مرد حضرات غیر تعلیم یافتہ، 6.7 فیصد نے پرائمری درجے، 9.4 فیصد ہائی اسکول، 24.2 فیصد سیکنڈری تعلیم اور 11.4 فیصد نے یونیورسٹی کی تعلیم حاصل کی ہے۔

تعلیم کا درجہ (خواتین) : سروے میں شامل افراد میں سے 51.9 فیصد غیر تعلیم یافتہ، 29.6 فیصد پرائمری درجے، 7.4 فیصد نے ہائی اسکول، 11.1 فیصد نے سیکنڈری تعلیم حاصل کی ہے

صحت : دیہات میں عام پائی جانے والی بیماریوں میں ٹائفائیڈ، ہیپاٹائیٹس بی اور سی، دست اور ملیریا شامل ہیں۔

زمین کی ملکیت اور کرایہ داری کے رجحانات : قبائلی سطح پر، تمام چھ دیہاتوں میں زمین کی ملکیت شیئر ہولڈر یا حصّہ داروں (خاندانوں) میں تقسیم کی جاتی ہے، جس کا ریکارڈ ریوینیو ڈیپارٹمنٹ یا محکمہ مالیات میں موجود ہے۔ پہاڑوں کے نچلے حصے اور ویئر کی ڈاؤن سٹریم میں غیر تقسیم شدہ مشترکہ زمین موجود ہے جو مکمل طور پر بنجر زمین ہے۔ سروے کے مطابق مشکاف، مشکاف اسٹیشن، دشتري، لُنڈی قدیم، لُنڈی روجھان اور کچھ کھوسہ میں زمین کی فروخت کا کوئی رجحان نہیں، تاہم زمین بیچنے کی صورت میں، زمین میں ملکیت رسمی طور پر کی جاتی ہے اور اسکا اندراج محکمے مالیات میں کیا جاتا ہے۔ مشکاف میں عام دنوں میں 95 فیصد زمین مالک خود کاشت کاری کے لیے استعمال کرتے ہیں اور 5 فیصد کرائے پر دیتے ہیں۔ گرمیوں کی موسم کے دوران زمین کو کرائے پر دینی کی شرح میں اضافہ اتا ہے۔ ان علاقوں میں آبپاشی کے لیے سیلابی پانی استعمال کیا جاتا ہے اور یہاں کی زمین زرخیز ہے اور کسان خریف کی موسم (اگست سے نومبر) میں جوار، سورگم اور سبزیوں کی کاشتکاری اور ربی کی موسم (نومبر سے اپریل) میں گندم، دالیں اور سبزیاں وغیرہ لگاتے ہیں۔ ان چھ دیہاتوں میں کم پانی سے اُگنے وا لے فصلوں کو ترجیحی بنیادوں پر کاشت کیا جاتا ہے۔

ہاوسنگ یا گھر : دیہات کے رہائشی افراد رہائش پذیر گھروں کے خود مالک ہیں۔ 100 فیصد گھروں میں لٹرینیں موجود ہیں، تا ہم یہ نکاسءِ آب کے مناسب نظام سے منسلکہ نہیں۔ 79 فیصد گھر مٹی کے بنے ہوئے کے گھر، 21 فیصد نیم پختہ ہیں۔ بیس لائن سروے کے مطابق گاؤں میں پکے گھروں کی تعداد سفر ہے۔ دیہات کے ذیلی پروجیکٹس کے علاقے میں 41 فیصد گھروں کے پلاٹ کے رقبہ 2,500 سے 3,500 مربع فٹ، 30 فیصد گھروں کا رقبہ 2,500 سے 3,600 مربع فٹ اور 29 فیصد گھروں کا رقبہ 5,000 مربع فٹ سے زائد ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی اثرات اور تجویز کردہ تدارتی اقدامات :

تعمیری کام کے دوران ہوا کے معیار میں عارضی طور پر درمیانہ درجے کی منفی اثرات مرتب ہو سکتےہیں، مگر سول ورکس کے ختم ہونے کے بعد منصوبے کا ہوا کے معیار پر کوئی منفی اثر نہیں ہوگا۔

سول ورکس کے دوران کسانوں کی پانی کے فراہمی میں رکاوٹ سے بچنے کے لئے، ڈیزائن میں عارضی متبادل رستہ بنایا جائیگا۔ اس طرح نالوں کو پکا کرنے اور تعمیراتی کاموں کے دوران آبپاشی کے لئے پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائیگا۔

تعمیراتی کام کے دوران پیدا ہونے والی سینیٹری اور سالڈ ویسٹ کے صحیح ٹریٹمنٹ نہ ہونے کی وجہ سے زیرِ زمین اور سطح کے پانی میں خرابی آسکتی ہے۔ علاقے میں واٹر ٹیبل کی کمی اور آبادی کی طرف سے پینے کے لیے زمینی پانی کے انحصار کرنے کی وجہ سے زمینی پانی کے وسائل کو اہم اہمیت حاصل ہے۔ زمینی اور سطح آبی وسائل پر اثر کام کرنے کے لئے پانی نکالنے اور استعمال کرنے، گندے پانی کی ٹریٹمنٹ اور ضائع یا ڈسپوز کرنے، پلانٹ کی صفائی اور دھلائی، رفیولینگ اور ٹھوس فضلہ کے انتظام یا سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے طریقے کار میں معتدد تخفیف اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔

ان تخفیفوں کی تکمیل کے لئے، ٹھیکیدار کو انجینئر کی منزوري کے لئے متحرک ہونے پر آلودگی کے کنٹرول کا منصوبہ یا پلان جمع کرنا ہوگا۔ ٹھیکیدار متحرک ہونے کے دوران پانی کی طلب کو پورا کرنے کے لئے پلان تیار کرے گا اور سیپٹک پلانٹ کے استعمال سے گندے پانی کی ٹریٹمنٹ کرنے کا پلان PSIA کے پاس منظورِ کے لئے پیش کرے گا۔

تعمیراتی کاموں میں شامل عملے، خصوصاً مزدوروں کے لئے صحت اور تحفظ کے ممکنہ منفی اثرات مرتب ہونے کا امکان ہے۔ اس سے بچاؤ کے لیے ورکس کو مدِ نظر رکھتے ہوئے صحت اور تحفظ کا پلان بنانا ہوگا اور سائٹ پر مستقل طور پر صحت اور تحفظ کے افسر کو تعینات کیا جائیگا۔

ذیلی منصوبہ کسی بھی قسم کے جنگلی حیات کے مسکن میں نہیں پڑتا ہے، اور براہ راست یا بالواسطہ کسی قسم کے نقصان دہ اثرات کے سبب نہیں بنتا۔ مجموعاً، پراجیکٹ پر عمل در آمد کے مرتب ہونے والے منفی اثرات عارضی نوعیت کے حامل ہو سکتے ہیں۔ جوزہ ترقی کاموں کے لئے تعمیراتی اور مزدوروں کے کیمپ بنائے جائیں گے۔ ٹھیکیدار کی کیمپ کا رقبہ تقریباً 10,000 مربع فٹ ہے اور پراجیکٹ سے 500 میٹر کی دوری پر ہونگے۔

ٹھیکیدار ہنرمند اور غیر ہنرمند مزدوروں کی بھرتی کرے گا اور تمام چینلوں کے لئے زیادہ کام کے کے دوران 150 مزدور بھرتي کرے گا۔ سیکشن 3.5 میں دیے گئے کنٹریکٹر کی ورک پلان کے مطابق تعمیراتی کام کے دوران مزدور کنسٹرکشن سائٹ پر رہیں گے۔کاموں کے نتیجہ میں تعمیراتی، گھریلو فاضل مٹیریل، گندا پانی اور نقصان دا مادے بنیں گے، جو جانوروں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

علاقے میں مزدوری کی آمد اور انکے غیر مقامی مزدور اور مقامی برادری خصوصا خواتین اور بچوں کے ساتھ ممکنہ تعامُل کی وجہ سے بھی اثرات مرتب ہوں گے۔

سول ورکس کے دوران کمیونیٹی سے رابطے کے لیے، اور صنف پر مبنی تشدد **(gender based violence)** اور جنسی استحصال اور بدسلوکی **(Sexual Exploitation and Abuse)** سے بچنے کے لیے کنٹریکٹر کی طرف سے آفیسر بھرتی کیا جائیگا۔ سول ورکس کے نتیجے میں ایکسیڈنٹ کی صورت میں ٹھیکیدار زخمی فرد کو قریبی ہسپتال لے جانے اور صحت و تحفظ پلان کے تحت فوری اور بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کا پابند ہوگا۔ مقامی آبادی کو مزید زحمت سے بچانے کے لئے ٹھیکیدار، پراجیکٹ انتظامی یونٹ اور انجینئر کے دفاتر میں شکایات کے حل کے لئے رجسٹرز برائے ازالہ، شکایت رکھے جائیں گے۔

پلان برائے ماحولیاتی و سماجی انتظام (ESMP) :

اس پلان پر پراجیکٹ کے اطلاق کے دوران عمل در آمد کیا جائے گا، تا کے اس میں دیے گئے تحفظي اقدامات و تدابیر پر موزوں عمل در آمد کیا جا سکے۔ اس پلان کے موزوں اطلاق کے لئے ٹھیکیدار کے تشکیل کردہ متعلقہ پلانز، بشمول صحت و حفاظتی، فضلے کے انتظام اور آلودگی سے بچاؤ جیسے پلانز پر عمل در آمد کیا جائے گا۔

محکمہ آبپاشی، بلوچستان اور پراجیکٹ انتظامی یونٹ ان ذیلی پروجیکٹس پر عمل درآمد کا اطلاق ادارہ ہے۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر، پراجیکٹ انتظامی یونٹ کے انتظام کا ذمےدار ہے۔ کنسلٹنٹس برائے پراجیکٹ سپروائزری و اطلاق معاونت اور نگرانی و جائزہ کنسلٹنٹس، پراجیکٹ انتظامی و اطلاق یونٹس کی معاونت کریں گے۔ اطلاق کی تفصیلی رپورٹ کے ذریعے اطلاقی ایجنسی کی کارکردگی کو جانچا جائے گا۔

ٹھیکیدار پراجیکٹ کے اطلاق کے دوران، پلان برائے ماحولیاتی و سماجی انتظام پر عمل درآمد کا ذمےدار ہوگا۔ اس ضمن میں ٹھیکیدار کو رہ بالا پلانز اور ان کا تفصیلی طریقہ کار، پراجیکٹ انتظامی یونٹ اور کنسلٹنٹس برائے پراجیکٹ سپروائزری اطلاق معاونت کو دے گا۔ ان انتظامی پلانز کی تفصیل سیکشن 8.1 میں دی گئی ہے۔ ٹھیکیدار، تحفظ کا سپروائزر طبی عملہ، صحت و تحفظ سپروائزر، ہیومن ریسورس افسر اور ماحولیاتی افسر کی بھارتی کرے گا۔ عملے کی تفصیل سیکشن 8.1. 2 میں دی گئی ہے

ٹھیکیدار کے پلان برائے ماحولیاتی وسماجی انتظام میں درج ذیل نقاط شامل ہوں گے :

- تنظیمی فریم ورک یا ڈھانچہ
- تمام کیمپس کا خاکہ یا نقشا
- ٹریفک کے انتظام کا پلان
- آلودگی کے بچاؤ اور کنٹرول کا پلان
- ایمرجنسی پلان
- ٹریننگ یا ترتیبی پلان
- نگرانی کا پلان
- کچرے کے انتظام کا پلان

صحت وتحفظ اور ماحولیاتی وسماجی پلان، ضمیمہ B میں دئے گئے ماحولیاتی ضابطہ کے مطابق بنایا جائے گا۔ ٹھیکیدار، صحت وتحفظ اور ماحولیاتی وسماجی پلان اور اس ضمن میں بنائے گئے متعلقہ پلانز پر عمل درآمد کا پابند ہوگا۔ مزید براں، کنسلٹنٹس برائے پراجیکٹ سپروائزری اطلاق معاونت، ٹھیکیدار کے ان پلانز پر عمل درآمد کی نگرانی کریں گے۔ ٹھیکیدار اور کنسلٹنٹس، پلانز پر اطلاق اور نگرانی کی ماہانہ رپورٹیں تمام متعلقہ یونٹس کو بھیجیں گے۔ ماہانہ رپورٹ کا خاکہ ضمیمہ E میں دیا گیا ہے۔

مقامی یا کمیونیٹی کی سطح پر مشاورت و شمولیت کے ذریعے ترقیاتی کاموں اور پروجیکٹس کی شفافیت، نظام اور کارکردگی بہتر بنائی جا سکتی ہے۔ اس طرح منصوبہ سے مستفید ہونے، متاثر ہونے یا دلچسپی رکھنے والے افراد کی تجویز، رائے اور شرکت شمولیت اور معاونت ممکن بنائی جاتی ہے۔ معلومات کا یہ تحاطہ، پراجیکٹ کی منصوبہ بندی سے اطلاق کے تمام مراحل میں جاری رہتا ہے۔ اس سے پراجیکٹ کی اطلاق انتظامیہ اور متاثرین کے درمیان روابط، گفت و شنید، اتفاق رائے اور موزوں تجاویز پر عمل درآمد کے ذریعے مسائل کے حل میں مدد ملتی ہے۔ پلان اطلاق کے دوران مشاورت و شمولیت کی اجلاسوں کو قومی ضابطوں اور ورلڈ بینک (World Bank) کی آپریشنل پالیسی کے مطابق یقینی بنائے گا۔پلان سے متعلقہ معلومات ان اجلاسوں میں متعلقہ افراد، اداروں اور کمیونیٹی تک پہنچائی جائیں گی، اور منصوبوں کے ترقیاتی کاموں کے بارے میں شرکاء کی تجاویز آراء لی جائیں گی اور منفی اثرات میں ممکنہ حد تک کمی کے لئے تجاویز پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ کسان تنظیموں کی معاونت سے تمام دیہات میں 12 سے 26 ستمبر 2018 تک مقامی خواتین اور 24 سے 26 نومبر 2018 تک مردوں سے متعدد ومشاورتی و آگاہی اجلاس کیے گئے۔ کسان تنظیموں کے نمائندوں اور ممبران، مقامی نمائندے اور ضلع انتظامیہ کے نمائندوں سے بھی مشاورتی نشستوں کا انعقاد کیا گیا اور ان اجلاسوں میں بھرپور شرکت رہی۔

شکایت کے ازالے کا طریقہ کار :

پلان برائے سماجی و ماحولیاتی تحفظ پر عمل درآمد کے دوران شکایات کے ازالے کا نظام لاگو رہے گا۔ شکایت کے ازالے کا نظام، ورلڈ بینک (World Bank) کی آپریشنل پالیسیاں اور گائیڈ لائنز کی ضروریات کے مطابق بنایا جائیگا۔ جس کا مقصد کمیونیٹی کے خدشات کو روکنے اور ان سے نمٹنے کے لئے، خطرات کو کم کرنے اور ماحولیاتی اور معاشرتی فوائد کو زیادہ سے زیادہ بنانے کے لیے ہوگا۔ اس سلسلے میں کساؤں کی تنظیموں اور چاروں چینلز کی برادریوں کو شقایت کے ازالے کا نظام (GRM) اور اس کے طریقے کار کے بارے میں تفصیلی آگاهی دی گئی ہے۔ GRM کی اردو وضاحت بھی مہیا کی گئی

ہے اور کسان تنظیموں میں سے 3 افراد کا GRM کمیٹی کے لیے انتخاب کیا گیا جیسے تنظیم کے ارکان نے نوٹ کیا اور منظوری بھی دی۔ GRM کے متعلق مزید تفصیلات، صحت و تحفظ اور ماحولیاتی وسماجی پلان کے سیکشن 10 میں دی گئی ہے۔

بجٹ :

پلان برائے سماجی و ماحولیاتی تحفظ حصہ اول میں دی گئی لاگت کے مطابق جوں کے توں رہے گی اور ذیلی پراجیکٹ "مشکاف (سیلاب کی آبپاشی کا پلان) کے سول ورکس کے بجٹ میں شامل کیا جائے گا، اور اس کے اخراجات کلائنٹ برداشت کرے گا۔ پلان برائے سماجی و ماحولیاتی کے تعمیل کا خرچا اور شکایت کے ازالے کے نظام کا بجٹ کو کل ملا کر 18,100,000 (115,287 امریکی ڈالر) ہے۔ اس سے مطعلق مزید تفصیلات سیکشن 11 میں دی گئی ہے۔